[illegible] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible]

134

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۲۱

الفضل ... عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر - غلام نبی — یوم شنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۰ | ۱۰ ماہ اخاء ۱۳۲۱ ہش | ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۶۱ھ | ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۳۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ اخاء ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو کل شام کمر درد کی تکلیف میں تخفیف تھی۔ مگر رات کو پھر زیادہ ہو گئی۔ آج دن کو بھی کمر درد کی شکایت رہی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر اور کان میں درد کی تکلیف ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائی جائے۔

میاں حفیظ احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بیمار ہیں۔ ... دعائے صحت کی جائے۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی بخار سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت کریں۔

افسوس میاں مہردین صاحب لائلپوری کی لڑکی امۃ الرشید چند دن بیمار رہ کر ...

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۶۱ھ

اسلام میں سجدہ خدا تعالیٰ کے لئے کیوں مخصوص کیا گیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک گزشتہ پرچہ میں بتایا گیا تھا۔ کہ باوجود اس کے کہ سکھوں کو حضرت بابا نانک رح نے ایک خدا کی عبادت کرنے کی تلقین کی ہے۔ اور سکھ بھی اپنے آپ کو موحد یعنی صرف ایک خدا کو قابل پرستش سمجھنے والے اور کسی رنگ میں اس کا کسی کو شریک نہ بنانے والے کہتے ہیں۔ "گوروگرنتھ صاحب کو سجدہ کرنا روا" سمجھتے ہیں۔ حالانکہ سجدہ کرنا عبادت کا ایک ایسا حصہ ہے۔ جو صرف خدا تعالیٰ کے لئے ہی مخصوص ہے۔

سکھ اخبار "شیر پنجاب" نے نہ صرف اس بات کی تصدیق کی۔ کہ سکھ گرنتھ صاحب کو سجدہ کرنا روا سمجھتے ہیں۔ بلکہ اسلام میں بھی سجدہ کو غیر اللہ کے لئے جائز ثابت کرنے کی سعی لاحاصل شروع کر دی۔ اور اس کے لئے بڑی سے بڑی دلیل یہ پیش کی۔ کہ "ہندوستان کے شاہان اسلام کے دربار میں ہر باریاب ہونے والے شخص کے لئے ہمیشہ کورنش بجا لانا لازمی تھا۔ کورنش کیا تھی "سجدہ"! اس پر ہم نے صاف صاف کہہ دیا۔ کہ اگر فی الواقعہ کورنش سجدہ کا ہی نام تھا۔ تو اسے جاری کرنے والے شاہان اسلام کا یہ فعل سراسر اسلام کے خلاف تھا۔ اور ان کا کوئی قول یا فعل مسلمانوں کے لئے حجت نہیں ہو سکتا۔ حقیقت یہی ہے۔ کہ اسلام سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کے لئے سجدہ قطعاً جائز قرار نہیں دیتا۔ اس کے جواب میں "شیر پنجاب" نے اپنے تازہ پرچہ (۴ اکتوبر) میں لکھا ہے:-

"معاصر موصوف اس حقیقت کو بھول گیا۔ کہ پیغمبر بھی ایک دوسرے کو سجدے کرتے تھے۔ ہم اس کی واقفیت کے لئے مولانا روم کی مثنوی سے مندرجہ ذیل ثبوت اپنے دعوے کی تائید میں پیش کرتے ہیں"

اس کے بعد مثنوی کے جو اشعار نقل کئے گئے ہیں۔ ان میں یہ ذکر ہے کہ حضرت یحییٰ کی والدہ ماجدہ جب ایک دفعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ سے ملیں۔ تو کہا۔ تیرے پیٹ میں بادشاہ ہے۔ یا کوئی اولوالعزم و باخبر رسول۔ کیونکہ جب میں تیرے سامنے آئی۔ تو میرے حمل نے سجدہ کیا۔ جس سے میں نے بہت تکلیف محسوس کی۔ حضرت مریم نے بھی یہی جواب دیا۔

"شیر پنجاب" نے یہ "حکایت" پیش کرنے کے بعد لکھا ہے۔ "ملاحظہ ہو مثنوی مولوی معنوی دفتر دوم حکایت ہشتم یعنی دو اولوالعزم نبیوں کی مائیں جب ایک دوسرے کے سامنے آئیں۔ تو دو نبیوں نے جو حمل میں تھے۔ ایک دوسرے کو سجدے کئے"!

ہمارا خیال تھا۔ کہ "شیر پنجاب" ایسے کہنہ سالہ پرچہ کو اسلام کے متعلق نسبتاً زیادہ اور صحیح واقفیت ہو گی۔ لیکن خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور عبادت ایسے اہم اور بنیادی مسئلہ کے متعلق اس نے جو رویہ اختیار کیا ہے۔ اس سے ہمارا خیال باطل ثابت ہو گیا۔ معاصر موصوف کو معلوم ہونا چاہیئے۔ "مثنوی مولانا روم" کوئی ایسی کتاب نہیں ہے۔ جس کی کوئی حکایت کسی مذہبی مسئلہ کے تصفیہ کے لئے مسلمانوں پر حجت ہو۔ اور پھر حکایت بھی ایسی جس کی کوئی مستند بنیاد نہیں ہے۔ مولانا روم رح تو اس وقت موجود نہ تھے۔ پھر جو کچھ انہوں نے لکھا۔ اس کی سند کیا ہے۔ اس بودی بنیاد پر معاصر موصوف کا یہ لکھنا حیرت انگیز ہے۔ کہ "اس حوالہ سے ثابت کرنا یہ مطلوب ہے۔ کہ تعظیمی سجدہ نبیوں اور پیغمبروں میں بھی جائز اور روا سمجھا جاتا تھا۔ اور وہ ایک دوسرے کو سجدہ کرتے تھے"۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ شرک کی مکمل اور ہر پہلو سے جامع تعریف صرف اسلام میں ہی پائی جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات۔ صفات اور عبادات میں کسی کو کسی رنگ میں شریک کرنا شرک ہے۔ اور رُوئے عقل و فہم بھی شرک کی کامل تعریف یہی ہے۔ اس کے مقابلہ میں وحدانیت کا تقاضا یہ ہے۔ کہ جہاں خدا تعالیٰ کی ذات والاصفات کو بے مثل اور بے نظیر یقین کیا جائے۔ وہاں اس کی عبادت کا بھی ایسا ہی طریق ہو۔ جو صرف اسی سے مخصوص ہو۔ اور وہ سجدہ ہے۔

پھر سجدہ اس لحاظ سے بھی صرف خدا تعالیٰ کے لئے مخصوص ہونا چاہیئے اور مخصوص ہے۔ کہ یہ انسانی عاجزی اور تذلل کی انتہا ہے۔ اور وہ مخلوق جسے خدا تعالیٰ نے اپنی ساری مخلوق سے اشرف بنایا۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ انتہائی عاجزی اور تذلل کا اظہار صرف خدا تعالیٰ ہی کے حضور کرے۔ نہ کہ کسی اور جاندار یا بے جان چیز کے آگے۔ اور اس طرح اپنے شرف کو بٹہ لگائے۔ اگر کسی اور مذہب نے خدا کے حضور پیش ہونے یعنی عبادت کرنے کے لئے کوئی ایسا طریق مخصوص نہیں کیا۔ جو ایک طرف تو صرف خدا تعالیٰ کے لئے مخصوص ہو۔ اور دوسری طرف انسان کی انتہائی عاجزی اور فروتنی کا مظہر ہو۔ گویا اس سے آگے فروتنی کا اور کوئی درجہ ہی نہ ہو۔ تو یہ اس مذہب کے نامکمل ہونے کا ثبوت ہے مگر اسلام اس لحاظ سے بھی نہایت جامع اور مکمل ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اسلام میں سجدہ صرف خدا تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔

اخبار احمدیہ

تقرر امیر مولوی چراغ الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ بھینی شرق پور سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو کر قادیان آگئے ہیں۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کی جگہ مولوی عبد المجید صاحب پوسٹ مین کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۴ء تک کے لئے اس جماعت کا امیر مقرر فرمایا ہے۔ (ناظر اعلےٰ قادیان)

ضروری اعلان رانچی (بہار) میں کئی ایک فوجی احمدی احباب آئے ہوئے ہیں۔ مگر بعض دوست تا حال یہاں کی جماعت کے ساتھ تعلقات پیدا نہیں کر سکے۔ ایسے تمام احباب کو ان کے رشتہ دار بذریعہ خطوط اطلاع دے دیں۔ کہ معرفت اے۔ ڈی پال برادرس ٹیلرس مین روڈ رانچی کے پتہ پر مقامی جماعت کے احباب سے ملیں۔ قریشی محمد حنیف قمر آنریری مبلغ رانچی

ارتداد سے توبہ میں تقریباً تین سال کے دماغی صدمات کی بناء پر جماعت سے الگ رہا۔ جس کا مجھے جتنا افسوس کرنا چاہیئے بجا ہے خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ جس نے ایک خواب کی بناء پر پھر مجھے جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ وہ خواب یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار مجھے مخاطب کر کے فرمایا ولاتکن مع القوم الظالمین میں اخبار الفضل کے پڑھنے والے دوستوں سے التماس کرتا ہوں۔ کہ دعا کریں خدا تعالےٰ میرے اس گناہ ارتداد اور دوسرے گناہوں کو اپنے احسان سے معاف فرمائے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو ضائع نہ فرمائے۔ خاکسار صوفی فضل الٰہی سکنہ منگلور ضلع ہزارہ

شکریہ احباب میں ان تمام احباب کا جنہوں نے تار دل اور خطوط وغیرہ کے ذریعہ میرے بھائی محمود احمد صاحب کو جو ریلوے میں خدا کے فضل سے انسپکٹر آف ورکس کے عہدہ پر منتخب ہوئے ہیں مبارکباد بھیجی ہے۔ دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ یہ عہدہ انکے لئے بابرکت بنائے خاکسار عبد الحفیظ سٹیشن ماسٹر سلطانپورہ

سپاس تعزیت خاکسار کی والدہ صاحبہ کی وفات پر احباب نے جو خطوط برائے ہمدردی ارسال فرمائے ہیں۔ فرداً فرداً ان کا جواب دینا چونکہ مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اخبار تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ خاکسار پیر فیض عالم ہیڈ ماسٹر جھیورانوالی ضلع گجرات

درخواست ہائے دعا (۱) شیخ جان محمد صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس پاکپٹن میں بعارضہ کاربنکل سخت بیمار ہیں (۲) جمعدار غلام محمد صاحب ابن جناب چودھری غلام حسین صاحب۔ پی ای۔ ایس۔ پنشنر کراچی میں بیمار ہیں (۳) عبد الماجد صاحب میرٹھی کے چچا محمد عبد اللہ صاحب آزاد سخت بیمار ہیں۔ (۴) سید طاہر نفیس الدین صاحب محلہ دار الفضل کی بہن طیبہ بانو کو دو ہفتہ سے ملیریا بخار ہے۔ نیز ان کا چھوٹا بھائی نصیر شاہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے۔ (۵) بیگم مسعود لکھتی ہیں۔ کہ بچوں کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے۔ اور میری اپنی صحت بھی بہت کمزور ہے۔ (۶) مستری اللہ دین خان صاحب لاہور امتحان ٹرائی میں کامیاب ہونے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ (۷) چودھری غلام حیدر صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ لنگہ بعارضہ بخار و نزلہ بیمار ہیں۔ نیز ایک منذر رویاء سے سخت پریشان ہیں (۸) حسین بخش صاحب چک ۲۸۸ ضلع لائل پور کے دو لڑکے محاذ جنگ پر گئے ہوئے ہیں۔ نیز وہ خود بعض مشکلات میں مبتلا ہیں (۹) سید غلام حسین صاحب افسر محکمہ حیوانات ریاست بھوپال تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میری بیوی سیدہ جمیلہ خاتون صاحبہ عرصہ سے بیمار اور دہلی میں ڈاکٹر سراج الدین صاحب احمدی کے زیر علاج ہیں (۱۰) اللہ بخش صاحب رعیہ لکھتے ہیں۔ کہ بعض غیر احمدیوں نے ہمارے خلاف چند مقدمات دائر کر دیئے ہیں۔ جن سے سخت تکلیف ہے (۱۱) محترمہ اصغری نشاط صاحبہ بنت جناب مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ لکھتی ہیں۔ کہ میں ایک عرصہ سے بیمار ہوں۔ نیز میرے والد صاحب کی طبیعت بھی علیل رہتی ہے اور وہ بہت کمزور ہو گئے ہیں (۱۲) محمود احمد صاحب جو قادیان میں بجلی کا کام کیا کرتے تھے۔ آجکل مصر میں جنگی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت مورخہ ۱۱/۹/۴۲ کو میرے بہنوئی حکیم سید گلزار احمد صاحب ساکن کھرڑ ضلع انبالہ کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ احباب مولودہ کی درازیٔ عمر اور خادمۂ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار سید اعجاز احمد صابر لاہور

ایک مخلص احمدی کا انتقال ہمارے ایک مخلص بزرگ جناب مولوی محمد عثمان صاحب جو ضلع بستی کے رہنے والے تھے۔ اور ایک لمبا عرصہ برما اور بمبئی وغیرہ علاقوں میں رہے۔ ۲۸ ستمبر کو قریباً ۸۴ برس کی عمر پا کر وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ باوجود پیرانسالی کے آپ لکھنؤ میں ہمیشہ تبلیغ میں مصروف رہتے۔ اور سارا دن مختلف مذاہب کے بارے میں نیز صداقت احمدیت پر مضامین لکھتے رہتے۔ اور دار التبلیغ میں جو لوگ تحقیق حق کے لئے آتے ان سے تبادلۂ خیالات کرتے۔ آپ نمازوں اور دیگر عبادات کا بہت التزام رکھتے۔ یہاں تک کہ وفات کے قریب ایام میں جبکہ آپ اٹھ بھی نہ سکتے تھے نماز جمعہ میں شامل ہوئے اور سیکرٹری صاحب مال کو چندہ مقررہ ادا کیا۔ آپ اپنے تبلیغی واقعات اور تجربات اکثر احباب جماعت کو سناتے رہتے۔ جو بے حد مفید اور پُر از معلومات ہوتے احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ ان کی ترقی مدارج کے لئے دعا فرمائی جائے۔ خاکسار عبد المالک خان مبلغ سلسلہ یوپی۔

دعائے مغفرت (۱) حضرت ڈاکٹر علاؤ الدین صاحب رئیس کڑیانوالہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت قدیم اور مخلص صحابیوں میں سے تھے۔ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۶۱ھ بروز جمعہ ۷۱ سال کی عمر پا کر بمقام گجرات وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے سچے عاشق اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے دل و جان سے فدائی ہونے کے سبب کڑیانوالہ اور گجرات کی جماعتوں کو آپ کی وفات سے بہت نقصان پہنچا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ علاقہ میں ان کی کمی کو پورا کرنے کے غیب سے سامان پیدا کرے۔ احباب جماعت سے التجا ہے کہ ان کی مغفرت اور بلندیٔ مدارج کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار ڈاکٹر فیض اللہ

(۲) میری اہلیہ دولت بی بی ۲۱/۹/۴۲ اپنے مولیٰ کریم سے جا ملی انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار نور حسن سیکرٹری مال کوٹلی ہرنوائیاں۔

(۳) ۲۲ ستمبر کو میری والدہ ماجدہ عالم فانی سے عالم جاودانی کو سدھار گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ مدارج کے لئے دعا فرمائیں تسیمہ بیگم نسیم احمدی

دعائے نعم البدل (۱) خاکسار کا لڑکا مبارک احمد جو بہت ذہین تھا میعادی بخار میں مبتلا رہنے کے بعد وفات پا گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار عبد الکریم از فیروز پور چھاؤنی

(۲) میرا لڑکا مسعود احمد بعمر ایک سال دو ماہ مورخہ ۲۱ ستمبر کو فوت ہو گیا۔ نیز میرے پھوپھی زاد بھائی محمد اقبال صاحب حوالدار ریلوے پولیس کا لڑکا اعجاز احمد بعمر ایک سال ۲۵ ستمبر کو وفات پا گیا۔ احباب دعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ ہمیں حقیقی صبر اور نعم البدل عطا کرے۔ خاکسار محمود احمد اسمبلی آفس لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے چوتھے سالانہ اجتماع کو کامیاب بنانا تمام خدام سائقین۔ قائدین اور مربیوں کا اولین فرض ہے۔

135

ذکرِ الٰہی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ ایام میں اپنے ایک خطبہ جمعہ میں ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلائی - اور نوجوانوں کو خصوصیت سے اس اہم امر کی طرف رغبت دلاتے ہوئے فرمایا ہے :-

ذکر الٰہی کا انس آج کل مغربی اثر کے ماتحت بہت کچھ کم ہوتا جاتا ہے - اس لئے میں انہیں (خدام الاحمدیہ) توجہ دلاتا ہوں - کہ وہ نوجوانوں میں اس قسم کے وعظ کثرت سے کرائیں جن میں ذکرِ الٰہی کی اہمیت بیان کی گئی ہو اور انہیں بتایا جائے - کہ جب تک وہ مسجد میں بیٹھنے - اور ذکر الٰہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کریں گے - اس وقت خدا تعالےٰ کے فضلوں کے نشانات کا وہ مشاہدہ نہیں کر سکیں گے - اسی طرح محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار سچے رویا و کشوف - اور الہامات وغیرہ انہیں نہیں ہو سکیں گے - جب تک وہ ذکرِ الٰہی کی طرف توجہ نہیں کریں گے "

(خطبہ جمعہ مندرجہ الفضل ۱۷ - تبوک ۱۳۲۱ھش)

سنہ ۱۹۱۶ء کے جلسہ سالانہ پر ذکر الٰہی کے مضمون پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک مبسوط تقریر بھی فرمائی تھی - جو ذکر الٰہی کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہے - اس میں بھی حضور نے اس مضمون کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :-

" یہ مضمون کتنا اہم اور ضروری ہے اس کے متعلق مختصر الفاظ میں یہ کہونگا کہ بڑا ہی اہم ہے - شائد کوئی خیال کرے - کہ چونکہ اس پر میں نے لیکچر دینا شروع کیا ہے - اس لئے اس کو بڑا اہم کہتا ہوں - لیکن میں اس لئے نہیں کہتا - بلکہ اس لئے کہتا ہوں - کہ خدا تعالےٰ نے اسے بڑا کہا ہے - چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - ولذکر اللہ اکبر - کہ اللہ کا ذکر تمام امور سے بڑا اور تمام عبادتوں سے بڑھ کر ہے - پس جب خدا تعالےٰ نے فرما دیا ہے کہ ذکر اللہ سب سے بڑا ہے - تو یہ میرا قول نہیں - بلکہ خدا تعالےٰ کا ہے - کہ یہ مضمون سب سے بڑا اور اہم ہے "

(ذکر الٰہی ص۹۳)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ ذکر الٰہی کا مضمون نہایت اہم ہے اور انسان کے لئے اس کی رُوحانی اور جسمانی ترقیات کا موجب ہے - حقیقت یہی ہے کہ انسان کا تعلق جس قدر اپنے خالق اور مالک سے زیادہ ہوگا - اسی قدر اس کا دل یقین سے لبریز ہوگا - اور خدا تعالےٰ کے ذکر سے اس کی محبت انسان کے دل میں زیادہ ہوگی - اور خدا تعالےٰ کی ہستی پر کامل یقین اور کامل محبت ہی وہ چیز ہے - جس سے انسانوں اور قوموں کی ترقی وابستہ ہے - بے شک آج یورپ اور اس کی مسموم فضا سے متاثر لوگ اپنی مادی طاقتوں پر سب سے زیادہ انحصار رکھتے ہیں - لیکن باوجود ان تمام امور کے وہ خدا کی زبردست طاقتوں - اور اس کے جلال کے منکر نہیں ہو سکے - کیونکہ جو قوم خدا کی عظمت اور ہیبت کو اپنے دل سے نکال دیتی ہے - وہ اپنے عروج پر زیادہ دیر قائم نہیں رہتی - اور جلدی ہی انحطاط اور زوال کی طرف مائل ہونے لگتی ہے ؛

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگیاں اس امر پر شاہد اور گواہ ہیں - کہ وہ جب بُت پرستی - اور دیگر مشرکانہ رسوم میں مبتلا تھے - تو ان کی حالت کتنی زبون اور کتنی ناقص تھی - لیکن وہی لوگ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابرکت اور قدسی صحبت سے شرک سے بیزار ہو کر اللہ تعالےٰ کے ذکر اور اس کی تسبیح و تحمید میں مشغول ہوئے - تو ان کی کایا ہی پلٹ گئی - ان میں ایک غیر متزلزل یقین اور آہنی عزم پیدا ہو گیا - کیونکہ ذکر الٰہی سے انسان میں جرأت اور طمانیت پیدا ہوتی ہے - قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے - الا بذکر اللہ تطمئن القلوب - کہ ذکر الٰہی سے دلوں میں اطمینان اور سکون پیدا ہوتا ہے - ایک مشرک انسان جب اپنی عبادت میں متحد نہیں ہو سکتا - اور مختلف ضرورتوں کے لئے متعدد معبودوں کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہے - اور معبود بھی ایسے جن پر اسے ہر رنگ میں فضیلت حاصل ہے اور یہ خود انہیں کی طرح مخلوق ہے تو ایسے انسان میں دوسرے کاموں میں صحیح رنگ میں اتحاد اور اتفاق کیسے پیدا ہو سکتا ہے - یہی وجہ ہے - کہ قرآن مجید نے کفار کی حالت کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا ہے - تحسبھم جمیعًا و قلوبھم شتّٰی کہ دیکھنے میں تو یہ مشرک اور کافر لوگ اکٹھے نظر آتے ہیں - مگر ان کے دل پراگندہ اور الگ الگ ہیں - کیونکہ جب یہ توحید باری تعالےٰ پر یگانگت اور اتحاد نہیں کر سکتے - تو دوسرے امور میں کب متفق ہوں گے - پس صحابہ کرام کی قربانیوں اور جان نثاریوں کی سب سے بڑی وجہ ایک خدا کی عبادت اور اس کی محبت تھی - وہ خدا تعالےٰ کے ذکر اور اس کی عبادت میں انتہائی لذت محسوس کرتے تھے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ بھی ان سے محبت کرتا - اور انہیں اپنے فضلوں سے نوازتا تھا - یہاں تک کہ تھوڑے ہی عرصہ میں وہ دُنیا کی بڑی بڑی سلطنتوں کے وارث بن گئے -

اللہ تعالےٰ ہمیں بھی توفیق عطا کرے - کہ ہم اپنے پیارے امام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق صحیح طور پر ذکر الٰہی کرنے والے بنیں - اور احمدیت کے مقاصد کو ترقی اور عروج دینے والے ہوں - اللھم آمین

خاکسار ملک محمد عبد اللہ - قادیان

ہر قسم کا چندہ ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے

جیسا کہ بارہا اعلان کیا جا چکا ہے - یہ نہایت ضروری ہے - کہ ہر قسم کا چندہ باقاعدہ ہر مہینے کی ۲۰ - تاریخ تک مرکز میں پہونچتا رہے - ورنہ مرکز کے کاموں میں حرج ہونے کا اندیشہ ہے - مگر افسوس ہے - کہ بعض احباب سستی کرتے ہیں - اور وصول شدہ رقوم اس غرض سے روک چھوڑتے ہیں - کہ مزید فراہمی ہونے پر اکٹھی روانہ کر دی جائے گی - چنانچہ مفصلہ ذیل شہری جماعتوں کی طرف سے ستمبر کا چندہ ابھی تک موصول نہیں ہوا - ان کو چاہیئے - کہ ستمبر کا چندہ فوراً ارسال فرمائیں - اور آئندہ کے لئے ایسا التزام کریں - کہ ہر مہینے کی ۲۰ - تاریخ تک وصول شدہ رقم مرکز میں پہونچ جائے - یہ بھی یاد رہے - کہ ہر قسم کا چندہ معہ اس کی تفصیل کے براہ راست محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام آنا چاہیئے :-

ننگل خورد - کھارا - قادر آباد - ننگل کلاں - احمد آباد دونواں پنڈ متصل قادیان - پٹھان کوٹ دولت پور - دھاریوال - سمبڑیال - نارووال - پنڈی چری - ننکانہ صاحب - جھنگ جھنگ مگھیانہ - صدر شاہ پور - کھاریاں - چکوال - پنڈ دادنخان - چک لووال - پنڈی گھیپ - ایبٹ آباد - ہری پور - بہاول نگر - منٹگمری - دیپالپور - صدر گوگیرہ - چیچہ وطنی - رینالہ خورد فرید کوٹ - موگا - کوٹ کپورا - نکودر - مالیر کوٹلہ - پٹیالہ - سرہند - بڈھیڑ حصار - محمود نپور - کلانور - کاہنوور - پانی پت - جموں - بارہ مولا - حیدرآباد سندھ نسیم آباد مرزا فارم - محمود آباد فارم - میر پور خاص :- پنجم مورو سندھ سیمنٹ ورکس - علی گڑھ - جودھپور - اٹاوہ - انچولی - سہارنپور - ڈیرہ دون - سفوری مراد آباد - رام پور - بریلی - الہ آباد - پوری - خانپور ملکی - ناگپور احمد آباد - یادگیر - محبوب نگر - رائے چور - مدراس - کالی کٹ :-

ناظر بیت المال قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دُنیا کا آئندہ امن و امان اور مسٹر وینڈل ولکی

مسٹر وینڈل ولکی نے جنگ کے بعد دنیا میں مستقل امن و امان کے قیام کے سلسلہ میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ انہیں دیکھ کر یہ بات بڑی آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے نور اور ہدائت حاصل نہ ہونے کی وجہ سے دنیا کے بڑے بڑے مدبر کس طرح اندھیرے میں ٹامک ٹوئیے مارتے اور پریشان خیالات کا اظہار کرتے ہیں آپ لکھتے ہیں:۔

"ہم نے محسوس کیا ہے۔ کہ یہ سوال کہ کوئی قوم کس طرز کی گورنمنٹ اختیار کرے۔ اس کا ایک اندرونی معاملہ نہیں بلکہ ساری دنیا پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ ہم نے یہ بھی محسوس کیا ہے۔ کہ ایک بڑی جنگ بڑے بحری بیڑوں سرحدوں کی مبہم تقسیم اور روائتی کشیدگیوں سے پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ لیڈرشپ کی مرضی سے اس کا آغاز ہوتا ہے۔ اور نپولین بوناپارٹ کے وقت کی طرح ہم پھر اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اقتدار حاصل کرنے کے لئے ایک آدمی کی خواہش ساری دنیا کو لڑائی کی آگ میں جھونک سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں ہم نے یہ سبق سیکھا ہے۔ کہ سماج دوبارہ اس بات کا خطرہ مول نہیں لے سکتا۔ کہ ساری گورنمنٹ کی باگ ڈور ایک شخص کے سپرد کر دی جائے آجکل کے روشنی اور تہذیب کے زمانہ میں ڈکٹیٹر ازم کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ ہم نے یہ بھی سیکھا ہے۔ کہ جنگ کے لئے مشتعل قوم کو نہتا کر دینا اتنا مؤثر نہیں۔ جتنا کہ اسے ایسی طرز حکومت اختیار کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ جو جنگ کے خلاف ہو۔ ایک ایسی قوم کو جس کے لوگ پارلیمنٹ میں اپنے نمائندوں کو آزادی سے ووٹ دیتے ہوں۔ اور جس کے نمائندے عوام کے سامنے جواب دہ ہوں۔ ہوائی جہاز۔ سمندری بیڑے اور مشینی فوجیں سپرد کر دینا زیادہ محفوظ ہے۔ بجائے اس کے کہ ایسی قوم پر اعتبار کیا جائے۔ جو پہلے ہی نہتی ہو۔ مگر جس پر ایک واحد شخص کا اقتدار ہو" (ملاپ ۴ اکتوبر)

گویا اتحادی اس جنگ کو فتح کرنے کے بعد دنیا میں سب اقوام کو مجبور کرینگے کہ وہ ان کی پسندیدہ خاص قسم کی طرز حکومت اختیار کریں۔ یہ کسی کو اجازت نہ ہوگی۔ کہ اپنے ہاں اپنی طرز اور اپنی پسند کی حکومت قائم کرے بلکہ اتحادیوں کا منظور شدہ طریق رائج کرنا لازمی ہوگا بالخصوص ڈکٹیٹر ازم کا نام و نشان مٹا دیا جائے گا۔ اور کسی ملک کو کسی شخصی اقتدار کے نیچے نہ آنے دیا جائے گا۔ یہ خلاصہ ہے اس تجویز کا جو امریکہ کے اس بہت بڑے مدبر کے نزدیک دنیا میں ہمیشہ کے لئے قیام امن کی ضامن ہو سکتی ہے۔ لیکن اس تجویز کا بودا پن اتنا واضح ہے کہ ایک عام انسان بھی اس سے اتفاق نہیں کر سکتا۔ ڈکٹیٹر ازم کے لئے دنیا میں اب کوئی جگہ نہیں تو نہ سہی لیکن جو لوگ اسے پسند کرتے ہوں۔ اور اسی کو اختیار کرنے کے خواہاں ہوں۔ انہیں جمہوریت کے قیام پر مجبور کرنا کیا یہ بجائے خود ڈکٹیٹر ازم اور جمہوری روح کے سراسر منافی نہیں۔ جمہوریت کے تو معنی ہی یہ ہیں۔ کہ عوام خود اپنی رائے سے اپنی حکومت قائم کرلیں۔ لیکن کسی قوم کو اس کی مرضی کے خلاف کسی خاص کی حکومت کے قیام پر مجبور کرنا خود جمہوریت کے اصل کے خلاف ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی تو سوچنا چاہیئے۔ کہ جس قوم کو اس کی مرضی کے خلاف بزور شمشیر چلایا جائے گا۔ وہ فاتحین سے مانوس ہوگی یا اس کے دل میں ان کے خلاف تباغض و تحاسد کا ایسا فاسد مواد جمع ہو جائیگا جو وقت آنے پر پھر ایک دفعہ پھوٹ کر دُنیا کے خرمن امن و امان کو جلا کر خاکستر کر دے گا۔ گزشتہ جنگ کے بعد بھی تو جرمنی کو ایسے ہی حالات میں ڈال دیا گیا تھا۔ جن کی موجودگی میں اس کا دوبارہ سر اٹھانا ناممکن خیال کیا جاتا تھا۔ لیکن اس سے خاطرخواہ نتائج مترتب نہ ہوئے۔ اور جب اس چیز کا ایک بار تجربہ ہو چکا تو پھر اسی پالیسی کو دہرانا کس طرح مفید ہو سکے گا۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ بین الاقوامی جھگڑے نہ تو ڈکٹیٹر ازم کے قیام سے ختم ہو سکتے ہیں۔ اور نہ اسے مٹا دینے اور جمہوری نظام رائج کر دینے سے۔ بلکہ ان کے دُور ہونے کے لئے ابتدائی اور بنیادی چیز اخلاق ہے۔ جب تک مختلف اقوام اور ان کی حکومتیں باہم تعلقات کی بنیاد اخلاق پر نہ رکھیں۔ یہ جھگڑے کبھی ختم نہ ہوں گے۔ جس طرح افراد کے باہمی تعلقات کی بناء اخلاق پر رکھے جانے کی امید کی جاتی ہے۔ اسی طرح حکومتوں کے تعلقات کی بناء یہی ہو تو مفید ہو سکتا ہے۔ اس وقت حالت یہ ہے۔ کہ جو افراد اپنے ذاتی اور انفرادی تعلقات میں اخلاقی ضوابط کی پابندی کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ وہ بھی بین الاقوامی معاملات میں اس چیز کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ سیاست کا لفظ ایک ایسا گورکھ دھندا ہے۔ جس کی آڑ میں ہر دوسری قوم کے ساتھ تعلقات میں ڈپلومیسی کو نہ صرف جائز بلکہ ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اور اس کے ماتحت ہر قسم کا فریب دھوکا جھوٹ اور نا انصافی کو روا رکھا جا سکتا ہے۔ عوام کی ذہنیت بھی اس قسم کی ہوگئی ہے۔ کہ وہ اپنی حکومت کے اعمال پر اخلاقی احتساب قائم نہیں کرتے۔ اور اس کے افعال کو اس معیار پر نہیں پرکھتے۔ اور حکومتوں کو یقین ہے کہ ان کی قومیں لازماً انکی پالیسی اور اسی خیال کی تائید کریں گی۔ اور بہرحال ان کا ساتھ دیں گی۔ اس لئے وہ بے خوف اور محابہ سے بے نیاز ہو کر دوسری قوموں پر زیادتیاں کرتی رہتی ہیں۔ عوام الناس اس غلط روش کو تقاضائے حب الوطنی سمجھتے ہیں۔ اور اس کی رو میں بہتے ہوئے اس قدر دور نکل جاتے ہیں کہ حب الانسانیت کے جذبات ان کے دل میں پیدا ہی نہیں ہوتے۔ اور جب تک دنیا میں اس ذہنیت کو فروغ نہ دیا جائے گا۔ کہ حب الوطنی اور حب الانسانیت کے جذبات بیک وقت انسان کے اندر جمع ہونے ضروری ہیں۔ اس وقت تک بین الاقوامی جھگڑے دور نہ ہو سکیں گے۔ اسلام نے کیا اچھا گر سکھایا۔ کہ انصر اخاک ظالماً او مظلوماً یعنی تو اپنے بھائی کی مدد کر خواہ وہ ظالم ہو۔ اور خواہ مظلوم ظالم کی مدد اس طرح کر۔ کہ اسے دوسروں پر ظلم کرنے سے بچا۔ اور مظلوم کی مدد اسے ظالم کے ظلم سے بچانے کی صورت میں۔

فی زمانہ قومی تعصب اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ اپنی حکومت جو کچھ بھی کرے اسے درست سمجھا جاتا ہے۔ اور سب لوگ اس کی آواز پر جمع ہو جاتے ہیں۔ اور یہ نہیں سوچا جاتا۔ کہ ہماری حکومت نے جو قدم اٹھایا ہے۔ وہ جائز اور درست بھی ہے یا نہیں۔ اور اگر اپنی حکومت کی غلطی نظر آئے۔ تو اس کو سمجھا دیا جائے دنیا میں بہت سارے فساد اس غلط حب الوطنی کے جذبہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور یہ قومی تعصب بہت حد تک جنگوں کا ذمہ وار ہے۔ اگر اس رُوح کو مٹا دیا جائے۔ اور لوگوں میں یہ خیال پیدا کیا جا سکے۔ کہ حب الوطنی بے شک اچھی چیز ہے۔ لیکن اپنی حکومت کے ظالمانہ افعال کی بہرحال تائید و حمائت صحیح حب الوطنی نہیں بلکہ بے جا تعصب ہے۔ صحیح حب الوطنی یہ ہے۔ کہ ہم اپنی قوم اور اپنی حکومت کو دوسری قوموں پر ظلم کرنے اور ان کے حقوق غصب کرنے سے روکیں۔ اور اس طرح کوشش کریں۔ کہ ہمارے ملک اور ہماری قوم کے اخلاق درست رہیں اور اس پر ظلم و ستم کا دھبہ نہ لگ سکے۔ اور ایسا کرتے ہوئے ہم نہ صرف یہ کہ صحیح حب الوطنی کا اظہار کرنے والے ہوں گے۔ بلکہ اس کے ساتھ حب الانسانیت کے رُو سے اپنے اوپر عائد شدہ فرض کو پورا کریں گے۔ جو ہمیں یہ سکھاتا ہے۔ کہ دوسرے انسانوں کو بھی اپنی طرح کا انسان سمجھو۔ خود زندہ رہو۔ اور ان کو بھی زندہ رہنے دو جب الانسانیت سے الگ ہو کر حب الوطنی کا جذبہ کوئی خوبی نہیں۔ بلکہ فساد کا موجب بن جاتا ہے۔

136

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہفتہ تعلیم و تلقین مؤرخہ ۷ نومبر تا ۱۳ نومبر ۱۹۴۲ء

(اور)

مقررین اور مضمون نگاروں کیلئے ضروری ہدایات

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا تھا۔ کہ "خدام الاحمدیہ" و "انصار اللہ" ہر سال ایک ہفتہ مقرر کیا کریں۔ جس میں احباب جماعت کو اختلافی مسائل کے متعلق واقفیت بہم پہنچائی جائے مرکزی مجالس "خدام الاحمدیہ" و "انصار اللہ" کی طرف سے اس ارشاد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی۔ جس نے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے اس سال نومبر کا پہلا ہفتہ یعنے ۷ نومبر تا ۱۳ نومبر ۱۹۴۲ء مقرر کیا ہے۔ اور اس ہفتہ کے لئے "پیشگوئی مصلح موعود" کا انتخاب کیا ہے۔ ذمہ وار عہدہ داران مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ کا فرض ہے۔ کہ اس ہفتہ میں "پیشگوئی مصلح موعود" کی تلقین و تعلیم کا خاطر خواہ انتظام کریں۔ اس ہفتہ میں تمام خدام و انصار کو اپنے اپنے حلقہ میں روزانہ ایک گھنٹہ کے لئے بالالتزام جلسہ کرنا چاہیئے۔ اس جلسہ میں تقریر کرنے والے احباب "پیشگوئی مصلح موعود" کے مختلف حصوں پر مندرجہ ذیل ترتیب سے تقریریں کریں۔

(۱) پہلا دن بروز ہفتہ ۷ نومبر ۱۹۴۲ء۔ مصلح موعود کی پیشگوئی کتب سابقہ اور کتب اسلامی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور کلام میں۔

(۲) دوسرا دن بروز اتوار ۸ نومبر ۱۹۴۲ء۔ مصلح موعود کے زمانہ کی تعیین۔ کیا مصلح موعود کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودہ اولاد میں سے ہونا ضروری ہے۔

(۳) تیسرا دن بروز سوموار ۹ نومبر ۱۹۴۲ء۔ مصلح موعود کی ذاتی علامات از روئے پیشگوئی۔

(۴) چوتھا دن بروز منگل ۱۰ نومبر ۱۹۴۲ء۔ کیا مصلح موعود کا مامور ہونا یا دعویٰ کرنا ضروری ہے۔ یا یہ کہ اس کا اپنی ذاتی اور وقتی علامات کے مطابق پہچانا جانا ضروری ہے۔

(۵) پانچواں دن بروز بدھ ۱۱ نومبر ۱۹۴۲ء۔ وہ کونسے دلائل ہیں۔ جن سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا مصلح موعود ہونا ثابت ہوتا ہے۔

(۶) چھٹا دن بروز جمعرات ۱۲ نومبر ۱۹۴۲ء:۔ مصلح موعود کی پیشگوئی کے تعلق میں غیر مبایعین کے اعتراضوں کا جواب۔

(۷) ساتویں دن بروز جمعہ ۱۳ نومبر ۱۹۴۲ء گزشتہ چھ دن کے اسباق کو دہرایا جائے۔ لیکچر عام فہم ہوں۔ دلائل سادہ پیرایہ میں بیان کیا جائے۔ اور ضروری حوالے نوٹ کرائے جائیں۔ سامعین میں سے خواندہ احباب روزانہ تقاریر کے باقاعدگی سے نوٹ لیں۔ اس امر کا خاص التزام کیا جائے۔ کہ سب دوست ہر روز اپنا سبق اچھی طرح یاد کر کے جلسہ میں شامل ہوں۔

مقررین حضرات کی سہولت کے لئے "الفضل" میں بھی "پیشگوئی مصلح موعود" کے مقرر کردہ چھ حصوں کے متعلق بالاقساط مضامین کی اشاعت کا انتظام کیا جائے گا۔ انشاء اللہ مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق مضمون تیار کرنے والوں کے لئے مندرجہ ذیل مواد قابل توجہ و قابل مطالعہ ہے (۱) الف۔ حدیث "یتزوج و یولد لہ" (مشکوٰۃ باب قرب الساعۃ) ب:۔ قصیدہ نعمت اللہ صاحب ولی۔ ج۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات وکشوف و رویاء۔

(۲) مصلح موعود کی ولادت کے زمانہ کی تعیین خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور رویا سے قطعی طور پر ثابت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی تشریحات اس کی مؤید ہیں۔ اور حدیث "یتزوج و یولد لہ" بھی اسی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور قصیدہ نعمت اللہ صاحب بھی۔

(۳) مصلح موعود کی ذاتی علامات کے لئے الہامات و رویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کافی ہیں۔ علامات دو قسم کی ہیں (ا) حلیہ و خصائل (۲) کام

(۴) مصلح موعود سے تعلق رکھنے والی پیشگوئی میں یہ مذکور نہیں۔ کہ وہ مامور ہونا چاہیئے۔ یا یہ کہ اس کے لئے دعویٰ کرنا ضروری ہے۔ صرف الوصیت کی ایک عبارت سے غیر مبایعین استدلال کرتے ہیں۔ مگر اس کی صحیح تشریح اور ہے در اصل کسی شخص کو مصلح موعود قرار دینے کے لئے صرف اس قدر کافی ہے۔ کہ اس میں مصلح موعود کی علامات پائی جائیں۔ اور وہ مصلح موعود کا کام کر دکھائے۔

(۵) حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مصلح موعود ہونے پر مندرجہ ذیل شواہد ہیں:۔

(الف) ان میں ان علامات کا پایا جانا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور رویا میں مذکور ہیں۔

(ب) ان کے ہاتھ پر مصلح موعود کا کام عملاً سر انجام پانا۔

(ج) ان کا اپنا عقیدہ کہ مجھ میں مصلح موعود کی علامات پائی جاتی ہیں۔

(د) بہت سے مومنوں کی خوابیں وغیرہ کہ آپ مصلح موعود ہیں۔

(۶) غیر مبایعین کے اعتراضوں کے لئے ان کے لٹریچر کو دیکھنا چاہیئے۔ ان کے معروف اعتراضات یہ ہیں:۔

(الف) مصلح موعود کسی آئندہ دور کے زمانہ میں ہونے والا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معاً بعد کسی مصلح کی ضرورت نہیں۔ ورنہ سمجھا جائے گا۔ کہ آپ کا کام ناقص رہا۔

(ب) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے دعویٰ نہیں کیا۔ اور نہ آپ کی خلافت کی بنیاد الہام الہٰی پر مبنی ہے

(ج) اگر موجودہ اولاد میں سے ہی کوئی مصلح موعود ہونا تھا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر یہ امر کیوں مخفی رہا۔

(د) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تو (نعوذ باللہ) حضرت مسیح موعودؑ کے عقائد کو بگاڑا ہے۔ وہ مصلح موعود کس طرح بن سکتے ہیں۔

(ہ) ان میں بعض علامات پائی نہیں جاتیں

(۷) مصلح موعود کے متعلق بحث کے تعلق میں مندرجہ ذیل چیزیں قابل مطالعہ ہیں:۔

(الف) حدیث "یتزوج و یولد لہ" (مشکوٰۃ باب قرب الساعۃ)

(ب) قصیدہ نعمت اللہ صاحب ولی۔

(ج) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات و رویاء وکشوف۔

(د) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تشریحی تحریرات وغیرہ۔

(ہ) حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے ارشادات

(و) رسالہ جات مصنفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم۔ و پیر منظور محمد صاحب۔ و میر قاسم علی صاحب مرحوم۔ و میاں سعدی احمد صاحب مرحوم۔ و مباحثہ راولپنڈی۔

(ز) فائل اخبار "الفضل" و "پیغام صلح" و لٹریچر غیر مبایعین وغیرہ۔

خاکسار۔ مرزا منور احمد

سیکرٹری سب کمیٹی مشترکہ "خدام و انصار"

اُٹھرا ایک دردناک دکھ ہے

بچہ کے بعد بچہ پیدا ہونا اور مرتے جانا ایک دردناک عذاب ہے۔ اس کا دکھ وہ ماں ہی جانتی ہے جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی کہ اس کا بچہ اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ اس عذاب سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے۔ اور جسمانی علاج "مجرب دنسواں" جو نوے فیصدی تک زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ حمل کے ساتھ ہی اسکا استعمال ضروری ہے۔ حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک گیارہ تولہ۔ قیمت: گیارہ روپے۔

آج ہی خرید لیں۔ تاکہ وقت پہ دوا ملے اور فائدہ یقینی ہو۔

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

زد جام عشق

یہ شہرۂ آفاق نسخہ ہے۔ ہماری تیار کردہ گولیاں اجزاء کے اعلےٰ اور خالص تر ین ہونے کے لحاظ سے اپنی نظیر نہیں رکھتیں۔ کشتہ شنگرف سے تیار کی جاتی ہیں ہم ہر دوست کو اس بیان کی صداقت آزمانے کی دعوت دیتے ہیں۔

قیمت ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں

ہر قسم کی مفرد اور مرکبات ادویہ ملنے کا

پتہ:۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملیریا بخار کا ایک کامیاب گھریلو علاج

چند سالوں کے نسبتاً سکون کے بعد ہندوستان میں ملیریا بکثرت پھیلا کرتا ہے۔ اس سال اس کے ویسے ہی پھیلنے کا امکان تھا۔ لیکن سارے ہندوستان میں برسات غیر معمولی طور پر زیادہ ہونے کی وجہ سے اب وسیع طور پر ملیریا بخار کی وبا پھیلنے کا امکان یقین کی حد تک ہو گیا ہے۔ انہی واقعات کے پیش نظر گورنمنٹ پنجاب نے حال میں مندرجہ ذیل اعلان کیا ہے۔

"آئندہ اڑہائی ماہ کے دوران میں صوبہ میں ملیریا وبائی صورت اختیار کریگا۔ اندازہ ہے کہ تیس لاکھ اشخاص اس کا شکار ہونگے۔ ... طبی امداد اور جن علاقوں میں ملیریا کے بہ شدت پھیلنے کا خطرہ ہے۔ اُن میں مفت کونین تقسیم کرنیکا انتظام کیا جا رہا ہے۔"

لیکن مصیبت یہ ہے کہ زیادہ تر کونین مہیا کرنے والے ملک جاپان کے قبضہ میں چلے جانے نیز جنگی حالات کے باعث یہاں کونین کی بے حد کمی واقع ہو چکی ہے۔ اور بڑے بڑے سرکاری شفاخانوں میں بھی بہت قلیل مقدار میں کونین آتی ہے۔ بازار میں کونین کی قیمت بہت گراں ہو گئی ہے۔ اور اس علاج کے اخراجات عوام الناس اور دیہاتیوں کے لئے ناقابل برداشت بن چکے ہیں۔ ایسے وقت میں ہر بہی خواہ نوع انسان کا فرض ہے۔ کہ آنے والے خطرہ کے مقابلہ کیلئے تیار ہو۔ اور کونین نہ ملنے کی صورت میں اشتہاری دواؤں کی بجائے کسی اور مؤثر کامیاب۔ سادہ اور سہل الحصول علاج کی تلاش کرے۔

امریکہ کے مشہور قدرتی معالج "برز میکفیڈن لکھتے ہیں:-

"دنیا جس نازک اقتصادی دور سے اسوقت گذر رہی ہے۔ اس کا تقاضہ ہے۔ کہ غریب مریضوں کے علاج میں طب کے غیر ضروری اصول و آداب فن نظر انداز کر دیئے جائیں۔ میرا خیال ہے اگر لوگوں کو فاقہ۔ غذا اور غسل وغیرہ کے متعلق صحیح اور ضروری معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ تو وہ اطباء کا بار منت اٹھائے بغیر اپنے نوے فیصدی امراض سے خود ہی صحت حاصل کریں گے۔"

خدمت خلق کے اس جذبہ کے ماتحت میں ادویہ کے استعمال کے بغیر علاج کا ایک بے خطا پروگرام درج ذیل کرتا ہوں جس سے نہ صرف ملیریا بلکہ تمام بخاروں اور حاد امراض کا قلع قمع ہو سکتا ہے۔ یہ طریق علاج کسی ایک یا چند اشخاص کے تخیل کا نتیجہ نہیں بلکہ ٹھوس علمی اور عملی تجربوں کی مضبوط بنیادوں پر قائم شدہ ہے۔ یورپ و امریکہ میں اس کا رواج روز افزوں ہے۔ اور راقم الحروف بھی اسے اپنے آپ پر اور بہت سے دوست آشنا اور مریضوں پر سالہا سال سے نہایت کامیابی سے استعمال کر رہا ہے۔

حفظ ماتقدم

(۱) انیما یا کسی بے ضرر ملین کے ذریعہ روزانہ رفع قبض کرتے رہنا۔ (۲) خوراک میں سبزی۔ ترکاری اور پھلوں کی مقدار کافی حد تک بڑھا دینا۔ (۳) گوشت انڈے اور تمام محرکات کا استعمال کم سے کم کر دینا۔ (۴) روزانہ علی الصبح نہار کلیجہ ایک لیموں کا رس قدرے پانی ملا کر (بلا آمیزش چینی) پینا۔ ملیریا بخار سے محفوظ رکھنے کے لئے عموماً کافی ثابت ہوگا۔ اسجگہ یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ محض مچھروں کے کاٹنے سے ملیریا کے جراثیم بخار پیدا کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتے۔ اُن کی نشوونما کے لئے موافق زمین اور موزون اندرونی حالت کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر ہم اپنی اندرونی حالت درست اور صاف رکھ سکیں۔ تو پھر ہزار دفعہ بھی مچھر آ کر کاٹیں۔ کبھی بھی ملیریا بخار پیدا نہیں کر سکیں گے۔

بخار کا علاج

(۱) بخار ہو جانے پر مریض کو کسی ہوادار اور صاف ستھری جگہ بآرام بستر پر لٹا دیں۔

(۲) جب تک تیزی رہے۔ مریض کی ہر قسم کی خوراک قطعاً بند کر دی جائے کمزور و لاغر ہونے کا وہم نہ کیا جائے نیچر کیور کا یہ قطعی اصول ہے۔ کہ بخار کی حالت میں فاقہ کیا جائے۔ اس وقت جسم زہریلے مواد کو جلانے اور باہر نکالنے میں مصروف ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں غذا دینے سے صحت یابی میں زبردست رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ مریض کی بھوک بند ہو جانا خود اس بات کی علامت ہے کہ اسوقت مریض کو خوراک کی ضرورت نہیں ہے۔ تیزی کے ایک دو یوم میں دودھ تک بھی مریض کو نہیں دینا چاہیئے۔

(۳) فاقہ کے دوران میں تھوڑا تھوڑا کر کے مریض کی حسب خواہش تازہ یا گرم پانی بکثرت پلاتے رہیں۔ بخار میں پانی کا استعمال بذات خود ایک مؤثر علاج ہے۔ پانی میں اگر لیموں۔ مالٹا یا انار وغیرہ کا رس تھوڑی مقدار میں ملا لیا جائے۔ تو بہت مفید ثابت ہوگا۔ بخار کی حدت دور کرنے اور خون کی صفائی کے لیے پھلوں کے رس خاص خاصیت رکھتے ہیں۔

رشتوں کی ضرورت

ایک پرانے مخلص صحابی کے دو لڑکوں کے لیے رشتوں کی ضرورت ہے۔ لڑکے مبائع۔ احمدی۔ کنوارے اور بمشاہرہ پچاس اور ساٹھ روپے ماہوار ملازم ہیں۔ لڑکیاں تعلیم یافتہ اور امور خانہ داری سے واقف اور معزز خاندان سے ہوں

ل۔ح معرفت ڈاکٹر محمد اشرف

پی۔ اے۔ پی ہسپتال برڈوڈ بارک۔ لاہور

حب اٹھرا

اٹھرا اسقاط کا مجرّب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جنکے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ ۱۲؍ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

شفا کن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو چھ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شفا کن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

دوائی نعمت الٰہی

اولاد نرینہ کیلئے مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس دس روپے ۱۰ عہ

قرص جواہر

قوت مردمی اور اعضائے رئیسہ ہر دو کیلئے قوت اور فرحت کا خزانہ۔ نیز مقوی اعصاب بھی ہے۔ قیمت یکصد قرص ۱۲ للعہ

منگوانیکا پتہ:- دواخانہ نورالدین رضی اللہ عنہ قادیان

137

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پانی میں چینی یا نمک وغیرہ نہیں ملانا چاہیئے ورنہ فاقہ کا سارا فائدہ جاتا رہے گا۔

(۴) کم از کم ایک بار روزانہ مریض کو ڈیڑھ دو سیر نیم گرم پانی سے انیما کرانا چاہیئے۔ انیما کے پانی میں صابن وغیرہ شامل کرنیکی ضرورت نہیں۔ البتہ اگر ایک لیموں کا رس جھانکر شامل کر لیا جائے۔ تو بہت نافع ثابت ہوگا۔ انیما کرنے کا برتن (انیما ڈوشس) معمولی قیمت پر بازار سے خریدا جا سکتا ہے۔

(۵) مریض کے سارے جسم یا بعض حصوں کو ایک یا دو بار روزانہ ٹھنڈے پانی میں تولیہ بھگو کر سپنج کرنا چاہیئے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو۔ تو ٹھنڈے پانی میں صاف باریک کی ہوئی مٹی ملانے سے لئی سی بنا کر (مڈ پولٹس) پیٹ پر ناف تک لیپ ایک بار روزانہ قریباً ایک گھنٹہ کرنا چاہیئے۔

(۶) مریض کو ہر روز علی الصبح خالی معدہ ایک لیموں کا رس (چینی کے بغیر) قدرے پانی ملا کر پلانا چاہیئے۔

(۷) تیزی کے دوران میں ناگوار علامات پیدا ہونے کو صبر و ضبط نفس سے برداشت کیا جائے۔ گھبرا کر حکیموں ڈاکٹروں کے پیچھے نہ بھاگا جائے۔

(۸) اس علاج کے دوران میں کسی دوائی کا استعمال قطعاً نہ کیا جائے۔

(۹) تیزی رفع ہونے کے بعد بہت آہستگی سے بتدریج سیب۔ ناشپاتی۔ انار انگور۔ آلو بخارا وغیرہ پھل اور تازہ دودھ کا استعمال شروع کیا جائے۔ اسوقت انکے حیاتین اور املاح (وٹامنز اور منرل سالٹس) کی جسم کو کافی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱۰) بیماری کے دوران میں آرام اور افاقہ کے بعد دوران خون تیز کرنے کے لئے مالش اور ہلکی ورزش نافع ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا چند سادہ باتوں کے بعد آپ دیکھینگے کہ نہ صرف تکلیف دہ علامات مرض جاتی رہی ہیں۔ اور یہ علاج کونین وغیرہ کی طرح مریض پر کوئی بُرا اثر نہیں چھوڑ گیا۔ اور صحت و تندرستی کا معیار پہلے سے بھی بلند ہو گیا ہے۔ بلکہ ارشاد نبوی (صلعم) الحمیٰ فیح من جھنم فاطفوھا بالماء کی تعمیل کا ثواب بھی حاصل ہوگا۔

گاندھی جی کے تجربات

عرصہ ہوا۔ گاندھی جی نے تلاش حق کیلئے "میرے تجربات" کے زیر عنوان ایک سلسلہ مضامین لکھا تھا۔ اس میں جنوبی افریقہ کے قیام کے...

تصحیح

"الفضل" مورخہ ۹ر اکتوبر کے اخبار میں فیہرین کی قیمت عہ لکھی گئی ہے۔ صحیح قیمت ۴ر ہے

"مینیجر"

آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی ہوتی ہوں انکو حمل کے پہلے مہینہ سے بفضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت ۱۵ روپے مکمل کورس مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام

ہمدرد نسواں

ہے۔ دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سبارڈینیٹ سروس کمیشن

فنانشل ایڈوائیزر اور چیف اکاؤنٹس آفیسر کے دفتر نیز نارتھ ویسٹرن ریلوے کے دوسرے اکاؤنٹس آفیسز میں روٹین کلرک کے طور پر تقرر کے لئے امیدواران کی طرف سے ۶ر نومبر ۱۹۴۲ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر ہونی چاہئیں۔ جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے بڑے سٹیشنوں کے سٹیشن ماسٹروں سے ایک روپیہ فی کاپی کے حساب سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

تنخواہ:۔ ۵۶-۲-۳۶-۳-۳۰ نیز گرانی اور دیگر الاؤنس جو سروس کے قواعد کے ماتحت دیئے جا سکتے ہیں۔

کم سے کم اوصاف:۔ کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا سیکنڈ ڈویژن میٹرک یا اس کے مترادف امتحان یا جونیئر کیمبرج میٹرکولیشن تھرڈ ڈویژن بھی جو یہ ثابت کر سکیں۔ کہ وہ صرف چند نمبروں کی کمی سے سیکنڈ ڈویژن حاصل نہ کر سکے زیر غور لائے جا سکتے ہیں

عمر: یکم نومبر ۱۹۴۲ء کو عمر اٹھارہ اور چوبیس سال کے درمیان ہونی چاہیئے اور سابق فوجی چالیس سال تک کی عمر کے لئے جا سکتے ہیں۔

اقلیتوں کیلئے مخصوص اسامیاں:۔ مسلمان ۱۲

اینگلو انڈین اور ڈومی سائلڈ یورپین - ۲

سکھ ہندوستانی عیسائی اور پارسی - ۲

غیر مخصوص - ۶

مزید تفصیلات حاصل کرنے کیلئے ایک ایسا لفافہ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور اپنا پورا پتہ درج ہو چیئرمین نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن ۳۴ لارنس روڈ لاہور کو بھیجئے۔ لفافہ کے اوپر بائیں بالائی کونہ میں یہ الفاظ لکھنے چاہئیں۔ "روٹین کلرکوں کی تفصیلات"

چیئرمین

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج صاحب بہادر درجہ دوئم پاکپٹن

دعوےٰ عنہ ۳

ماسٹر گھمنڈی رام ولد لالہ باگی رام قوم اروڑہ ساکن حویلی لکھا تحصیل دیپالپور

بنام فتح چند

دعوےٰ ۱۰۳ روپے

بنام فتح چند ولد کالو رام قوم جگا ساکن مودا تحصیل دیپالپور ملازم کارخانہ نوازش علیخان

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی فتح چند مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام فتح چند مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر فتح چند مذکور

تاریخ ۱۳ $\frac{10}{42}$

کو مقام پاکپٹن حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۳ $\frac{10}{42}$ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

میک لائٹ

اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں

بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے

ہر جگہ بکتا ہے

میک ورکس

قادیان

B. 66

وی پی وصول کرنا ہر دوست کا اخلاقی فرض ہے۔ اس فرض کی بجاآوری سے کوتاہی نہ فرمائیں!

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

واشنگٹن ۸ر اکتوبر۔ بحری محکمہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ جزائر الیوشن میں سے ۲ کو شاید جاپانی خالی کر گئے ہیں۔ امریکن طیاروں نے دور دور تک پرواز کی۔ مگر کسی جگہ جاپانیوں کا کوئی سُراغ نہ ملا۔ امریکن بمبار کسکا پر برابر حملے کر رہے ہیں۔ الاسکا کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ امریکہ کے ہوائی جہازوں نے ستمبر کے مہینہ کا کام بخیر و خوبی سرانجام دیا۔ اور ان کے ایک طیارہ کے مقابلہ میں دشمن کے ۲۲ طیارے برباد ہوئے۔

لنڈن ۸ر اکتوبر۔ نیوگنی میں جاپانی اوون سٹینلے کی پہاڑیوں میں کچھ اور پیچھے ہٹ گئے ہیں آسٹریلین فوج برابر آگے بڑھتی جا رہی ہے۔ امریکن طیاروں نے ساحل کے پاس دشمن کے ایک جہازی قافلہ پر حملہ کیا۔

واشنگٹن ۸ر اکتوبر۔ کل یہاں بحرالکاہل کی جنگی کونسل کا اجلاس ہوا۔ جس کے بعد کینیڈا اور نیوزی لینڈ کے نمائندوں نے ایک بیان میں کہا۔ کہ کونسل کی رائے میں اسوقت سب محاذ ٹھنڈے پڑے ہیں۔

چنگنگ ۸ر اکتوبر۔ ایک چینی اعلان میں کہا گیا ہے کہ چینی فوجیں لائچی کی برما شرقی بستیوں پر حملے کر رہی ہیں کہنوا کے ایک علاقہ میں ایک اہم پل برباد کر دیا گیا جنوب مشرقی چین کے ایک جزیرہ پر بھی چینیوں نے حملہ کیا۔ اور ایک اہم ریلوے سٹیشن کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ ۲ انجن اور بیس ڈبے برباد کر دئے۔

ماسکو ۸ر اکتوبر۔ روس کے نیم شمی اعلان میں کہا گیا ہے کہ سٹالن گراڈ میں رُوسی فوجیں مضبوطی سے اپنے مورچوں پر ڈٹی ہوئی ہیں۔ جرمنوں نے کئی حملے کئے مگر روسیوں نے سب کا مُنہ توڑ جواب دیا اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا۔ کارخانوں کے علاقہ میں دونوں طرف فوجوں پر فوجیں آرہی ہیں۔ اور حملوں پر حملے ہو رہے ہیں۔ شمال مغرب میں رُوسیوں نے اپنی حالت سُدھاری ہے۔ ایک جگہ کچھ جرمن دستے روسی صفوں میں گھس آئے۔ مگر روسیوں نے انہیں مار مار کر پیچھے ہٹا دیا۔ اور ان میں سے بارہ سو کو مار ڈالا۔ مشرقی کاکیشیا میں روسیوں کو ایک جگہ کچھ پیچھے ہٹنا پڑا۔

لنڈن ۸ر اکتوبر۔ ڈیپ پر برطانی حملے کے بعد جرمنوں نے یہ پروپیگنڈا کیا تھا۔ کہ یہاں جو جرمن قیدی پکڑے گئے۔ ان کے ہاتھ کمروں پر باندھ دئے گئے۔ تاکہ وہ بھاگ نہ جائیں۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس الزام کی تحقیقات کرائی گئی۔ اور یہ سراسر غلط نکلا۔ خود جرمن قیدیوں نے اسکی تردید کرتے ہوئے کہا۔ کہ ان کے ساتھ انسانیت کا سلوک کیا گیا ہے۔ اسوقت ۲ لاکھ اسّی ہزار جرمن اور اطالوی برطانیہ کی قید میں ہیں۔ اور ایک لاکھ پندرہ ہزار برطانی جرمنی اور اٹلی کے پاس قید ہیں۔

قاہرہ ۸ر اکتوبر۔ اتحادی طیاروں نے کریٹ میں دشمن کے ایک اور جہازی قافلہ پر حملہ کیا اور تین ہوائی جہازوں کو جو مقابلہ پر آئے۔ مار گرایا۔ ایک ہوائی اڈہ پر حملہ کر کے تین طیارے اور برباد کر دئے۔ طبرق اور بن غازی میں دشمن کے سپلائی کے اڈوں پر بھی حملے کئے گئے۔

دہلی ۸ر اکتوبر۔ بنگلور سے اسّی میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں پولیس نے ایک ہجوم پر گولی چلائی۔ جو اس پر سنگباری کر رہا تھا۔ تین آدمی مارے گئے۔ سنگباری سے ایک کنسٹیبل بھی ہلاک ہو گیا۔ مدراس میں کالجوں کی ہڑتال ختم ہو گئی ہے۔ پولیس کمشنر نے عام جگہوں میں جلسے کرنے اور جلوس نکالنے کی مزید ممانعت کر دی ہے۔ ہوشنگ آباد میں بعض لوگوں نے گورنمنٹ ہائی سکول پر پکٹنگ کیا۔ جس کے لئے ان میں سے بعض کو بید لگائے گئے۔ بمبئی میں دو بار لاٹھی چارج ہوا۔ کیونکہ ہجوم پولیس پر پتھر پھینک رہا تھا۔ احمد آباد میں کرفیو آرڈر کی میعاد میں ایک ہفتہ کی اور توسیع کر دی گئی ہے۔ امید ہے یہاں کچھ کارخانے آج کھل جائیں گے۔

مدراس ۸ر اکتوبر۔ گورنمنٹ ہند کے سول ڈیفنس ممبر مسٹر سری داستوے مدراس میں اے، آر، پی سکول کا معائنہ کیا۔

لنڈن ۸ر اکتوبر۔ ناروے میں پندرہ مزید محبان وطن کو پھانسی دے دی گئی ہے۔ اتحادیوں نے جرمنوں کو خبردار کیا ہے کہ ان کے مظالم کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جا رہا ہے۔ اور جنگ کے بعد ذمہ دار لوگوں کو ان کے کئے کی پوری پوری سزا دی جائے گی۔ اتحادی ممالک اسکے لئے ایک کمشن مقرر کرینگے۔ اور عارضی صلح کی ایک شرط یہ ہوگی۔ کہ جنگی مجرم اتحادیوں کے حوالہ کر دئے جائیں۔

دہلی ۸ر اکتوبر۔ ایک دوستانہ ہندوستانی مشن رُوس جا رہا ہے۔ کونسل آف سٹیٹ کے ممبر مسٹر پی این سپرو اور مدراس کے سابق منسٹر ڈاکٹر پی سبھرائن اس کے ممبر ہوں گے۔

بمبئی ۷ر اکتوبر۔ کل ایک پولیس لائن پر بم پھینکا گیا۔ ۲ سپاہی شدید مجروح ہوئے۔ پولیس نے ۲ اور کارآمد بموں پر قبضہ کر لیا۔

کراچی میں روڈ ہری کے مختار کے دفتر پر بم پھینکا گیا۔ جس سے عمارت کو نقصان پہنچا۔ شولاپور میں ایک بم پھٹا اور ایک برآمد ہوا۔ کلکتہ میں ایک ڈاکخانہ کو لوٹتے وقت بم استعمال کیا گیا۔ تعلقہ باردولی کے ایک گاؤں میں بھی بم پھٹا۔ راجکوٹ میں بھی بم پھٹا۔ پشاور میں نمک منڈی کے ڈاکخانہ پر ایک ہجوم نے حملہ کر کے منڈی لوٹ لی۔ کراچی میں تمام لیسٹر بکسوں پر پہرہ لگا دیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۷ر اکتوبر۔ ہندو مہاسبھا کی سپیشل کمیٹی کے ممبروں نے مسٹر روزویلٹ اور مارشل چیانگ کائی شیک کو بحری تار بھیجا ہے۔ جس میں اُن سے مداخلت کرنے اور ہندوستان میں نیشنل گورنمنٹ کے قیام اور ہندوستان کی آزادی کا اعلان کرانے میں مدد کی اپیل کی گئی ہے۔

چنگنگ ۷ر اکتوبر۔ جاپان کے آئندہ ارادوں کے بارے میں ایک فوجی مبصر کا بیان ہے کہ اب اس بات کے آثار نظر نہیں آتے کہ جرمنی کے کہنے کے مطابق جاپان سائبیریا پر حملہ کر کے اس کی امداد کے لئے دوسرا محاذ قائم کرے اس کے برعکس جاپانی جنوبی بحرالکاہل کے جزائر ملایا اور برما میں زیادہ سرگرم عمل اور مصروف نظر آتے ہیں۔ اب جاپان اور جرمنی کے مفاد میں کوئی اشتراک نہیں۔ جاپان اپنے مفاد کے مطابق کوئی آئندہ اقدام کریگا۔

لنڈن ۷ر اکتوبر۔ مسٹر وینڈل ولکی نے کل رات جنرل چیانگ کائی شیک سے ۲ گھنٹے تک ملاقات کی۔ روانہ ہونے سے پہلے ایک اور کانفرنس ہوگی۔

نئی دہلی ۷ر اکتوبر۔ ہندوستان کی ہوائی کمان کے ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ سکوڈران لیڈر زنگاندھان ۳ر اکتوبر کو ہندوستان میں ہوائی حادثہ میں ہلاک ہو گیا ہے۔ زنگاندھان وزیر ہند کے مشیر کا لڑکا تھا۔

لنڈن ۷ر اکتوبر۔ کل رات امریکی سفیر نے کامریڈ سٹالین سے ملاقات کی۔ مسٹر سٹالن نے کہا سٹالن گراڈ میں سُرخ فوج کی مسلسل اور طویل ترین مزاحمت سے صورت حالات کی دُور رس نزاکت سے آنکھیں نہیں موندنی چاہئیں معاملہ تشویشناک ہے۔ ہٹلر نے کامیابی حاصل کرنے کے لئے سب کچھ داؤ پر لگا دینے کا تہیہ کیا ہوا ہے اگر وہ ناکام رہا۔ تو نئے موسم سرما کی لائن پر اس کا ٹھہرنا مشکوک ہے۔ کیونکہ یہ لائن پچھلے سال کی لائن سے کئی سو میل لمبی ہے۔ مگر روس اور اس کے اتحادی سٹالین گراڈ میں بھی ناکامی کے نتائج کا آسانی سے اندازہ نہیں لگا سکتے۔

سرینگر ۷ر اکتوبر۔ حکومت نے ایک سرکاری کمیونک کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر میں بیوہ عورتوں کی تعداد ۱۲۴۰۹۰ ہے۔

سرینگر ۷ر اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ حکومت کشمیر نے برطانوی ہند کی فوج میں ۱۳۱۸۷۰ رنگروٹ ماہ جون کے اخیر تک بھرتی کرائے ہیں۔

لنڈن ۷ر اکتوبر۔ آج دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سر آکیور لٹلٹن نے بتایا کہ امریکہ اور برطانیہ کے درمیان ٹینک بنانے کا ایک نیا پروگرام طے ہوا ہے۔ اس کے مطابق ہر ملک ایک خاص قسم کے ٹینک بنانے میں مصروف ہوگا۔

لاہور ۷ر اکتوبر۔ لاہور سی آئی ڈی نے گوجرانوالہ پولیس کی امداد سے ایک بھاری سازش پکڑی ہے اس سازش کے مقاصد سائنٹفک طریقوں پر ڈاکے ڈالنا۔ چوریاں کرنا۔ اسلحہ جمع کرنا وغیرہ بیان کئے جاتے ہیں۔ سی آئی ڈی نے اٹھارہ اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔ یہ اشخاص قریباً سب کے سب خواندہ ہیں اور ان میں ایک پٹواری۔ ایک پولیس کانسٹیبل بھی بیان کیا جاتا ہے۔ پولیس نے اس ضمن میں مختلف مقامات پر چھاپے مار کر اور خانہ تلاشیاں کر کے ایک ریوالور بہت سے خنجر۔ زہریلی گیس تیار کرنے کا مسالہ۔ سائنٹفک آلہ جات کیمرے۔ برچھیاں۔ کیمیاوی مرکبات۔ تالے کھولنے کے لئے کیمیاوی سفوف اور بہت سا سامان قبضہ میں لے لیا ہے۔ پارٹی کا سرغنہ بھی گرفتار ہو چکا ہے۔ جو گوجرانوالہ کا ایک جلد ساز ہے۔ ملزموں میں سے ۲ وعدہ معاف گواہ بن چکے ہیں۔ اٹھارہ گرفتار ہیں۔ اور دس مفرور ہیں۔ یہ گرفتاریاں گوجرانوالہ اور وزیر آباد سے عمل میں لائی گئی ہیں۔

ماسکو ۸ر اکتوبر۔ بعد دوپہر کے رُوسی اعلان میں کہا گیا ہے کہ سٹالن گراڈ کی روسی فوج کو مدد دینے کے لئے مارشل ٹموشنکو نے شمال مغرب میں جو حملہ شروع کر رکھا ہے۔ اس میں انہیں کامیابی ہو رہی ہے اور وہ جرمن مورچوں کو برابر توڑ رہے ہیں۔ سٹالن گراڈ کی جنگ میں گذشتہ بارہ گھنٹہ میں اس کے سوا کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ موزڈاک کے محاذ پر جرمنوں نے کئی حملے کئے۔ مگر روسیوں نے سب کا مُنہ توڑ جواب دیا۔ نوورسسک کے آس پاس بھی گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ وورونیش کے محاذ پر روسیوں نے ایک بستی پر قبضہ کر لیا۔ لینن گراڈ کے محاذ پر مقامی لڑائیاں ہو رہی ہیں۔ اژیف کے علاقہ میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ شہر میں آگ لگی ہوئی ہے۔ جرمنوں نے ۲ مزید ڈویژن اس لڑائی میں جھونک دئے ہیں۔

دہلی ۸ر اکتوبر۔ ہندوستانی ہوائی بیڑے کے طیاروں نے برما میں اکیاب پر بم باری کی۔ اور نیچے اڑتے ہوئے دشمن کے ٹھکانوں پر بم برسائے

(عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی)